سوال

ح کب پڑتی ہے؟ (568)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے حدیث میں ہے کہ ماں کے پیٹ میں حمل کے چوتھے مہینے جنین میں روح پڑتی ہے جبکہ جدید طب کے مطابق حمل کے چوتھے یا پانچویں ہفتے بچہ حرکت کرنے لگ جاتا ہے، حدیث کی صداقت کے متعلق ہمیں پورا یقین ہے البتہ طب جدید سے اس کی مطابقت کیسے ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یں جنین کے حرکت کرنے کو اس کی زندگی سے منسلک کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ خارجی یا داخلی اسباب کی وجہ سے بہت سی بے جان چیزیں حرکت کرتی نظر آتی ہیں، اس امر کے متعلق طب جدید کے ماہرین ابھی تک کوئی متفقہ موقف اختیار نہیں کر سکے کہ دوران حمل انسانی زندگی کا آغاز کہاں سے ہوتا ہے؟ کچھ حـ

بت کریمہ میں گوشت اور ہڈیوں کے مرحلہ کے بعد نشا کا مرحلہ بیان ہوا ہے. جس کے لیے حرف ''ثم'' استعمال کیا گیا ہے، یہی وہ وقفہ ہے. جس میں جنین کے اندر روح پھونکی جاتی ہے حدیث میں اس کی مزید وضاحت ہے۔

لسلہ یوں ہے کہ ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفہ ٹھہرتا ہے پھر وہ خون کا ٹکڑا بنتا ہے، چالیس دن اس حالت میں رہتا ہے پھر وہ گوشت کا ٹکڑا بنتا ہے اور چالیس دن اس حالت میں رہتا ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتے ہیں اور اس میں روح پھونک دی جاتی ہے۔'' [2]

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جنین میں روح پھونکنے کا مرحلہ 120 دن یعنی چار ماہ کے بعد ہے (واللہ اعلم)

---

[1]/المومنون: ۱۲۔۱۴ ۲۳

[2] صحیح بخاری، التوحید: ۷۴۵۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:472

محدث فتویٰ